سورۃ یوسف

Lesson No 122 **Root Words**

(Ayat No 1-20)

مبین ← وضاحت ← **جدائی + دور** (بہت) **+ واضح**

پورا نمایاں اور واضح ہونا۔

ہدایت سے متعلق ہر بات
پوری وضاحت کے ساتھ
* اللہ کے احکامات
* امورِ دینی کے امور

قرآن - قرأ - اسم مبالغہ * حلال/حرام کی باؤنڈری

بار بار کثرت سے پڑھی جانی والی کتاب + جمع کی ہوئی کتاب

قرؤ ← حیض + طہارت (حیض سے پاک عورت + حیض آنے والی عورت)

لے ذول اضداد

فرقان - حق و باطل میں فرق کرنے والی
تذکرہ -
ذکر -
احسن الحدیث -
کتاب مبین -

} قرآن کے نام جس سے پکارا گیا ہے۔

عربیا - عرب - عربی زبان - لغت

نقص - قصص - قصہ گوئی - کھوج لگا کر تاریخ کی اس کہانی کو پہچاننا۔

احسن القصص - حضرت یوسفؑ کا واقعہ کو قرآن اس نام سے یاد کرتا ہے

اوحینا - وحی - اشارہ کرنا - شہد کی مکھی کو + موسیٰ کی والدہ کو کہ صندوق میں ڈال کر بہا دینا۔

فرشتہ خود لے کر آئے اور نظر آئے - فرشتہ نظر نہ آئے (مشکل وحی) گھنٹی کی آواز -

الغفلین - غفل - ناواقف راہ ، غافل ہونا ، بے خبر ہونا۔

ضالین - گمراہی ، گمراہ ہونا ۔ ناواقف راہ - پتہ نہ ہو۔

یوسف - اسفیٰ (اسف) - افسوس + غم کے ملے جلے جذبات

یابت - ابت - باپ ، والد !

ابی - میرا باپ

یابتا - اے میرے ابا جان (احترام کیلئے بات کی جاتی ہے)

Grammar

حروف ندا ← 'ی' 'ای' حرف ندا کے بعد ال ہٹ جاتا ہے۔

'أ' 'ھا' 'ھی' 'ایا' منادی سے پہلے۔

یا آدم اسکن — حرف ندا ، منادی

یا بنی — حرف ندا ، منادی

دونوں اسم ہیں ← رجل صالح — مضاف ، مضاف علیہ

دونوں اسم ← بیت اللہ — مضاف ، مضاف علیہ

اسموں کے ملنے کی مختلف شکلیں

- مرکب اتوصیفی
- مرکب اضافی

باب البیت — مضاف ، مضاف علیہ

اردو میں ترجمہ الٹا ہو جاتا ہے۔ گھر کا دروازہ

یا صاحب السجن — حرف ندا ، منادی — مضاف ، مضاف علیہ

اسم جنس

ستاروں کے نام ←

کوکبا - کوکب - ستارہ + نجم + طارق

بڑے ستارے کا نام

بے تنا نباتات

رات کو آنے والا ستارہ

سیارے - طلوع و غروب ، رات کو طلوع ہونے والا ستارہ

ہونے والی - نجوم

ابراہیم کا واقعہ

انہوں نے ایک ستارہ دیکھا۔

لوہے کا چمکنا

چم چم کرنا ہو + بڑا + چمکدار ← کوکب۔

شعرا - بہت گرمی میں نکلنے والا ستارہ - زمانہ جاہلیت میں ان کے بت کا نام

CamScanner

خنّس - ستاروں کو سیدھے چلتے چلتے اُلٹا چلنے لگ پڑیں۔

جوار - سیدھی چال چلنے والے ستارے بس سیدھی چلتے رہتے ہیں کبھی کبھار رُخ یکا یک بدلتے ہیں۔

کُنّس - سیدھے چلتے چلتے + پھر غائب ہو جاتے ہیں۔

یا ابن ← یا بنی ← بنی

اخوتک - اخوا/اخی - بھائی/بہن

یجتبیک - جبو/جبی ← جواب، تالاب، اکٹھا کرنا - اجتبیٰ
(کسی چیز کو جمع کرنا + کہیں لے جانا)
(کسی عمدہ چیز کا انتخاب کر کے اُسے لے جانا)

مصطفیٰ - چن لینا - پاکیزگی + طہارت کی بنا پر

مختار - ہر وہ چیز جو پر آپ کو مرغوب ہو - کسی مقصد کیلئے کسی چیز کو چن لینا۔

مجتبیٰ - عمدگی کی بنا پر چن لینا۔

یعلمک - علم - (آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا کرنا + مضبوطی کے ساتھ کرنا)
تعلیم + پکا کرنا۔

تاویل - أول - اولی + آل اولاد + اول
Same R.W

کسی چیز کو اسکی ابتدا کی طرف لوٹانا - خواب کا انجام بتانا۔
کسی خواب کی + بات کی - تعبیر بتانا۔

یتم - تمم - اہتمام کے ساتھ پورا کرنا - گنتی + مقدار۔

opposite نقص

یعقوب - عقب - پیچھے آنے والا + جتنین - ایڑھی یا پچھلا حصہ

عصبۃ - عصب - 5 سے 10 تک کی جماعت + اعصاب
پٹھے = Muscles.

اطرحوہ - طرح - (کسی چیز کو فالتو / ردی سمجھ کر پھینکنا + لوگوں کی نظروں سے بچا کر دور کہیں پھینکنا)

یخل - خلو - الگ ہونا / تخلیہ۔

غیبت - غیب - علم غیبیا + غیبت + غائب ہونا۔
غیابت - گہرا + اندھا کنواں جسکا پانی غائب ہے نظر نہیں آتا۔
قبر کو بھی غیابہ - مردے کو چھپا لیتی ہے۔

الجب - جبا - وہ کنواں جو گہرا ہو اور جس کی منڈیر نہ بنی ہو۔

یلتقطہ - لقط - اٹھانا زمین سے کسی چیز کا۔
(زمین پر چیز گری ہو + اسکا مالک معلوم نہ ہو)
← کہتے ہیں جب لقطہ ملے تو ایک سال تک اسکے مالک کا انتظار کریں۔

السیارۃ - سیر - قافلے کو عربی زبان میں سیارہ کہتے ہیں۔

تامنا - امن - امانت رکھنا۔
امن - اعتبار کرنا۔

← غدوۃ
آنے والا
غدا - آنے والا کل   امس - گزرا ہوا کل
Tomorrow   yesterday

الیوم - Today

یرتع - رتع - سبزے سے کھانا - چرنا - چگنا۔

یلعب - لعب - کھیلنا + کودنا - لاتبہ - ناچ کا شخصیت پر اثر ہوتا ہے۔

یشعرون - شعر - بال + ادراک + شعور حاصل کرنا۔

عشاء - عشی - رات کا شام کا وقت۔

یبکون - بکی - روتے ہوئے - ابکا - رولانا۔

تمحیص - محص - کرنا۔

سہولت - سہل - شل جانا + ڈھیلا ہو جانا۔

نفس کا کسی چیز کو خوبصورت کر کے دکھانا جسکو وہ کرنا چاہے۔

② **فصبر - صبر** - ٹھہر جانا + رُک جانا + ڈٹ جانا

برداشت + ① ڈالیے + گھونٹ کا - ③ کظم - غصّہ کو پانی سے بھر کر منہ بند کر دینا

حضرت یونس
حضرت یعقوب کیلئے
کا ظمین آیا ہے۔

وہ شخص جو غم و غصے سے سانس کی نالی تک بھرا ہوا ہو اور وہ بھی جائے۔

جمیل - جمل - خوبصورت چیز / حسن و جمال

المستعان - عون / عین - **نستعین** - تعاون + مدد کرنا -
مدد مانگنا -

تصفون - وصف - بیان کرنا -

وارد - ورد - پیاسا + گھاٹ ، وارد ہونا۔
پہنچنا

فادلی - دلا - آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا - دلالت

دلوہ - دلا - ڈول - دلیل کرنا۔

بضاعۃ - بضع - چیز کیلئے - بضاعت - سامان تجارت کیلئے

بثمن - ثمن - قیمتی کیلئے

بخس - کمی کرنا + ردی کیلئے + نقصان کیلئے

واسروہ - سر - چھپانا - راز کو چھپانا - نماز سری

اسری - سری - رات کے وقت سفر کرنا -
لے

سورۃ یوسف

Lesson No 122   Tafseer (1-20)

* مکی سورت * 111 آیات * 12 رکوع * 1600 کلمات
* 7166 حروف * واقعہ سورۃ یوسف (حضرت یوسفؑ کا واقعہ تسلسل + ترتیب سے صرف اسی سورت میں باقی کہیں قرآن میں نہیں آیا ہے)

حضرت یوسفؑ — پوری سورت اسی واقعے کے اردگرد ہے۔

← حضرت یعقوبؑ کے بیٹے + حضرت اسحاقؑ کے پوتے + حضرت ابراہیمؑ کے پڑپوتے تھے۔

حضرت یعقوبؑ کے 12 بیٹے — چار بیویوں میں سے تھے۔ دس کے نام تھے یہ

روبین + شمعون + لاوی + یہودا + زبولون + یسکار + دان + نفتالی + جاد + عاشر

یوسف + بنیمین — ایک والدہ سے

* مصر میں آ گئے۔ جب یوسفؑ غلام بنا کر بیچے گئے تو فلسطین / شام سے مصر آ گئے پھر سارا خاندان قحط کی آزمائش میں مصر آیا اور وہیں بس گیا۔

* یوسفؑ نے 110 سال کی عمر میں وفات پائی — Bible کے مطابق۔

* اپنی حکومت کے دسویں / گیارہویں سال حضرت یوسفؑ نے حضرت یعقوبؑ اور اپنے پورے خاندان کو بلایا اور جس علاقے میں خود رہتے تھے وہیں انکو بھی آباد کر دیا۔
حضرت موسیٰؑ کے زمانے تک یہ لوگ وہیں رہے۔

1- سورۃ یونس + سورۃ ھود + سورۃ یوسف - الٓر

اسکا مطلب اللہ ہی — حروف مقطعات
بہتر جانتے ہیں۔

قرآن مجید ~~قرآ~~ کتاب مبین ہے

دُور مذکر	دُور مؤنث
ذٰلک	تلک
قریب مذکر	قریب مؤنث

• تمام الجھنوں کا دور کرنے والا

• کتاب کی صداقت کرنے والا

(مبین)

لازم + متعدی

خود بھی روشن + دوسروں کو روشن کرنے والا

2- ہم نے اسے نازل کیا ہے - نزل - اترنا . انزل - اتارنا
خرج - نکلنا   اخرج - نکالنا

قرآن - مصدر - جب مصدر ہی کسی چیز کے نام کے طور پر استعمال کیا جائے تو مطلب کہ اس میں وہ صفت درجہ کمال کی ہے۔

یہ کتاب سب کے لیے کثرت سے پڑھی جانی والی کتاب ہے۔

• قرآن عربی زبان میں نازل کرنے کی وجہ کہ انکے پاس کوئی عذر نہ رہے وہ اسے سمجھ سکیں۔

نبی منتخب کیا گیا - عربی تھا
کتاب منتخب کی گئی - عربی تھی۔
} وہ اچھے سے سمجھ سکیں۔

3- یہ قرآن آپ کی طرف وحی کرکے صحیح طریقے سے بھیجا گیا ہے ورنہ اس سے پہلے آپ بالکل بے خبر تھے آپ سوچتے نہ تھا۔

4- یابت - اے میرے ابا جان - ماں باپ کے احترام کے برابر کچھ نہیں - ہمیشہ احترام کو پہلے رکھیں۔
خواب میں دیکھا - گیارہ ستارے + سورج + چاند مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

* حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت
کہ گیارہ ستارے سے مراد ۔ یوسفؑ کے گیارہ بھائی
سورج چاند سے مراد ۔ " " والدین ہیں۔

* امام قرطبیؒ فرماتے ہیں کہ خواہ یوسفؑ کی والدہ اس خواب سے پہلے وفات پا گئیں تھی اور پھر یعقوبؑ نے انکی بہن یعنی یوسفؑ کی خالہ سے شادی کرلی وہ بھی والدہ کی طرح تھیں ۔

باپ کے لیے شمس ۔ شمس ، دھوپ ، گرمی
ماں " " قمر ۔ ٹھنڈی ، چمکدار ، سکون کا باعث ۔

5 - یوسفؑ کے والد بھی انکو بہت پیار سے پکارا ۔
بچوں کے ساتھ محبت سے پیش آئیں ۔ پیار سے پکاریں ۔ تعریف کریں ۔ بچے سوجاتے ہیں غصہ ، گرم لیکن اسکا مطلب ہرگز نہیں کہ آپ ان سے پیار کرنا چھوڑ دیں ۔

* اپنے بھائیوں سے اپنے خواب کا ذکر نہ کرنا ۔
اگر وہ سن لیں گے اور تمہاری شان و شوکت انہیں پتہ لگ جائے گی تو وہ حسد کریں گے ۔
ادب و احترام کے طور پر سجدہ کرنا ۔ انکے ہاں جائز تھا ۔

- ماں باپ اولاد سے کبھی حسد نہیں کرتا ۔ استاد شاگردوں سے نہیں کرتا ۔
- لیکن بہن بھائی آپس میں + شاگرد آپس میں حسد کر سکتے ہیں

خواب ۔ خواب ایک حقیقت ہے خواب سچے بھی ہوتے ہیں ۔ خواب کیا ہے اسکی حقیقت کیا ہے ۔

سورۃ یوسف ۔ چار خوابوں کا ذکر ہے۔

(1) یوسفؑ کا (2) مصر کے بادشاہ کا — 7 گائیں سوکھی ہوئی

(3) قیدی ۔ دو ۔ نان والی جگہ کا افسر (4) ساقی والی جگہ کا افسر

نان بائیوں کا افسر

ساقیوں کا افسر

← حدیث

آپؐ نے فرمایا۔

• خواب نبوت کا 46 چھیالیسواں حصہ ہے۔

آپؐ کا معمول تھا کہ

" فجر کے بعد آپؐ پالتی مار کر بیٹھ جاتے اور صحابہ سے ان کے خواب سنتے اور اس سے پہلے آپؐ فرماتے۔

" خیر تلقاہ و شر توقاہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
والحمدللہ رب العالمین ۔ ۔ ۔ ۔

ترجمہ:۔

" اس خواب کی بھلائی تمہیں حاصل ہو اور اس کی برائی سے محفوظ رہو ۔ ہمارے حق میں خیر اور دشمنوں کے حق میں وبال ۔ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا ساتھ ہے

جب اچھا خواب دیکھیں تو اللہ کا شکر ادا کریں۔

← آپؐ نے فرمایا صحابہ سے فرمایا کہ

اب نبوتوں میں بشارت کے سوا کچھ نہیں رہا۔

صحابہ نے پوچھا بشارتوں سے کیا مراد ہے؟

آپؐ نے فرمایا کہ سچا خواب۔

آئندہ اب نبوت کا کوئی جز باقی نہیں رہے گا۔

← آپؐ نے فرمایا

تم میں جو زیادہ سچا ہے اسکا خواب بھی زیادہ سچا ہوگا

← آپؐ نے فرمایا:

جب اچھا خواب دیکھو تو اللہ کی حمد و ثنا بیان کرو اور اچھے دوست سے بیان کرو

کیونکہ دوست حسد نہیں کرتے۔

آپؐ کا ایک واقعہ

اسی طرح ایک دفعہ آپؐ بیمار ہو گئے تو صحابہ پریشان ہو گئے کہ اب ہدایت کہاں سے آئے گی تو آپؐ نے فرمایا کہ میرے جانے کے بعد وحی بند ہو جائے گی لیکن مبشرات نہیں۔ جو کہ نیک لوگوں کو آتے ہیں۔

آپؐ جب کوئی خواب دیکھتے تو صحابہ سے بیان کرتے اور انکو بھی اپنے خواب بیان کرنے کا کہتے کہ میں اسکی تعبیر دوں گا۔ **(بخاری)**

حضرت علیؓ کا قول ہے کہ اللہ کریم کے عجائبات خلق میں سے ایک چیز خواب بھی ہے۔

آپؐ نے فرمایا

کہ جس شخص نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے واقعی مجھے ہی دیکھا ہے کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

(امام مسلم)

حضرت ابو سلمہؓ فرماتے ہیں

کہ میں ناگوار خوابوں کی وجہ سے طبیعت خراب سی رہتی ہے ایک روز میں نے حضرت ابو قتادہؓ سے شکایت کی تو انہوں نے مجھے آگے سے حضرت محمدؐ کی حدیث سنائی۔

آپؐ نے فرمایا:

اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور مخلص دوست کو بیان کرے۔

برا خواب۔ کسی سے اس کا ذکر نہ کرے۔ جاگتے ہی اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر۔ 3 دفعہ بائیں جانب تھتھکارے اور کروٹ بدلے۔ امید ہے کہ وہ

خواب کے شر سے محفوظ رہے گا۔

جھوٹے خواب نہ بنائیں۔ گھڑ گھڑ کر خود سے نہ بنائیں۔

رسول ﷺ نے فرمایا۔
کہ جو شخص خود سے گھڑ گھڑ کر جھوٹے خواب بنائے گا۔ اسکی سزا یہ ہوگی کہ وہ جو کے دو دانے کو آپس میں گرہ لگائے اور وہ نہ لگا سکے گا۔ **(امام مسلم)**

آپ ﷺ نے فرمایا۔
اپنا خواب دوست + عالم کے علاوہ کسی سے نہ کہو۔

← آپ ﷺ نے فرمایا۔
اپنا خواب ہر ایک کے سامنے بیان نہ کریں۔ جب تک بیان نہیں کیا جاتا خواب پرندے کے پاؤں پر معلق رہتا ہے جب بیان کر دیا جائے اسی طرح ہو جاتا ہے۔

← ایک آدمی نے آپ ﷺ سے اپنا خواب بیان کیا آپ ﷺ نے فرمایا بہتر خواب دیکھا ہے بہتر تعبیر ملے گی۔

← اگر کبھی بُرا خواب دیکھیں یاں خواب میں ڈر جائیں یاں پریشان کن ہو تو اسوقت یہ دعا پڑھیں
"اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبہ و عقابہ وشر عبادہ من ھمزات الشیطین ان یحضرون" (ابو داؤد + ترمذی)

ترجمہ۔ میں اللہ کے کلمات کاملہ کی پناہ مانگتا ہوں اسکے غضب سے + غصے سے + اسکے بندوں کی بُرائی سے، شیاطین کے وسوسوں سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔
(ابو داؤد + ترمذی)

3 طرح کے خواب۔

- دل کے خیالات کا انعکاس
- شیطانی وسوسے
- مبشرات خداوندی ۔ سچے خواب۔

* ہر کسی سے نہ شیئر کریں خواب۔
* خواب کی تعبیر اچھی سوچیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کے گمان کے مطابق کرتا ہے۔

غزوہ احد سے پہلے آپؐ کا خواب ۔ رسول کا خواب سچا ہے۔
میری تلوار ذوالفقار ٹوٹ گئی یعنی حضرت حمزہ رضی شہید
گائیں ذبح ہو رہی ہیں۔ یعنی مسلمان شہید ہو رہے ہیں۔

بھائیوں کا حسد۔ کہاں تک لے جاتا ہے۔

6۔ اسی طرح اللہ چن لے گا تجھے اپنے کام کیلئے۔ تجھے علم سکھائے گا۔ باتوں کی گہرائی میں پہنچنے کا ہنر۔

تفسیر قرطبی۔ اس خواب کی تعبیر ۴۰ سال بعد پوری ہوئی۔

اللہ تجھے نبوت کیلئے چن لے گا۔ بشارت سے پہلے انکو کہہ دیا کہ تم اپنے بھائیوں کو نہ بتانا۔

یعقوبؑ کو پتہ چل گیا تھا کہ یہ نبی بننے والے ہیں اور اسکا آغاز رؤیا صادقہ سے ہوتا ہے۔
جیسے آپؐ کو نبوت سے پہلے خواب آنے لگے تھے۔

ہر شخص معاملات کی تہہ تک نہیں جاتا۔ حکمت + بصیرت سب کو نہیں ملتی۔

← ابراہیمؑ کو بڑی آزمائشوں سے گزار کر نبوت کا درجہ دیا۔
وہ خود میں ایک امت تھے۔

نشانہ اسطوروں کی بشارت دی - یوسفؑ کو انکا والد

7- اہل مکہ رسولؐ کا انکار + قرآن کا انکار
✓ وقتاً فوقتاً سوال پوچھتے تھے -

1 دانے - بنی اسرائیل کے کہنے پر پوچھا } کیونکہ اہل مکہ کو
2 دانے - اہل کتاب " " " } تاریخ نہ پتا تھی۔

سوال - کہ یوسفؑ + انکے گھر والے مصر کیوں چلے گئے تھے؟

اللہ رب العزت نے نہ صرف اس سوال کا جواب دیا بلکہ اس جواب کو چسپاں کر دیا اہل مکہ پر۔

حقیقتاً ← اہل مکہ + بنی اسرائیل + اہل کتاب سب کیلئے بڑی نشانیاں ہیں۔

• یوسفؑ کی طرح اقتدار ملے گا۔
• یوسفؑ کی طرح زور و زبردست ہو کر، سزا دینے پر قادر ہو کر بھی معاف کر دیں گے۔

8- یوسفؑ + انکے بھائی بنیامین سے بعض بچوں کو چھوٹا ہونے کی وجہ سے یا ان بچوں میں نیکی + رشد + ہدایت بڑی ہوتی ہے اس لیے ان سے زیادہ پیار کرتے ہیں والدین۔
• یوسفؑ کے بھائی ان سے کوئی خاص انسیت نہ رکھتے تھے حسد کرتے تھے۔ تکالیف دہ باتیں کرتے تھے۔

جیسے ابوجہل کہتے تھے کہ نبوت ہاشم میں کیسے چلی گئی۔ عبدمناف میں کیوں نہ آئی؟

۷ حضرت یوسفؑ کی والدہ کا نام - لیہ بنت لبان

وہ دو ہیں ہم دس - لیکن ہمارے باپ کی آنکھ کا تارا یہ دونوں ہیں جو کہ ہیں بھی ہم سے چھوٹے -

ہم مضبوط جماعت ہیں پھر ان سے محبت ہے؟

وہ تو کسی کام نہیں اکیلے چھوٹے ہیں کمزور ہیں -

۹ - یا بالکل ہی راستے سے ہٹا دیا جائے یہاں کہیں دور پھینک آؤ۔ "پھر تمہارے والد تمہارے لیے ہی ہو جائیں گے - پھر تم ایسے نیک بن جانا جیسے کچھ کیا نہ ہو -"

قابیل نے ہابیل کو قتل کیا حسد کی وجہ سے

بہت بُری بیماری جیسے دیمک خشک لکڑی کو کھا جاتی ہے - اندر ہی اندر پتہ نہیں چلتا -

عورتوں میں یہ بیماری ہے -

۱۰ - عربی میں غیابت الجب - گہرا کنواں - منڈیر کے بعد steps کے نیچے جایا جا سکے -

بھائیوں میں سے بھائی نے کہا کہ اسے قتل نہ کرو - بعض کے مطابق - یہودا نے کہا تھا - کہ کوئی آئے گا اسکو اٹھا کے لے جائے گا -

"یعنی تمہارا کانٹا نکل جائے گا اور یہ بچ بھی جائے گا -"

۱۱ - انہوں نے پہلے بھی کوشش کی تھی کہ یوسفؑ کو باہر لے کر جائیں لیکن اجازت نہ ملی - یعنی کافی attempts کے بعد اپنے کام میں کامیاب ہونا -

CamScanner

کتنی نزدیکیوں کی نیو گن - تبھی تو کہہ رہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارے پر بھروسا نہیں کرتے حالانکہ ہم تو سب سے زیادہ اسکے خیر خواہ ہیں -

۱۱ "سچے لوگوں کی گواہی انکے اعمال دیتے ہیں انکو زبان سے بار بار نہیں بتانا پڑتا۔"

۱۲- اسکو ہمارے ساتھ بھیج دیں یہ کھیل کود بھی لے گا اور کھا پی بھی لے گا ہم اسکی حفاظت بھی کریں گے۔
کھیل تفریح کریں لیکن جائز ہے اللہ کی حدود میں رہ کر۔ اسکو cross نہ کریں -

۱۳- یعقوبؑ کہنے لگے کہ میرے لیے یہ بہت غمگین کرنے والی بات ہے کہ تم یوسف کو میرے پاس سے لے جاؤ اور مجھے خوف ہے کہ کہیں اسکو بھیڑیا نہ کھا جائے اور تم اس سے غافل رہو۔
یعقوبؑ کھیل کود سے منع نہیں کر رہے - لیکن خدشہ ظاہر کر رہے ہیں
* کہ بغیر ماں کے ہیں چھوٹے ہیں تم اسے لے جاؤ گے۔ مجھے بے چینی رہے گی -
* خدشہ کہ اسے بھیڑیا نہ کھا جائے - کیونکہ وہ کھلے میدان میں جانے کی بات کر رہے تھے -

۱۴- ہم ایک جتھہ ہیں ہماری موجودگی میں کیسے بھیڑیا کھا جائے گا۔
مطلب ہر طرح سے منانے کی کوشش کر رہے تھے -
بعض اوقات آپ کی چھٹی حس الارم دیتی ہے لیکن پھر بھی حالات ایسے بنتے ہیں کہ آپ کر گزرتے ہیں جو ہونا ہوتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے

15- وہ سب جمع ہو گئے۔ وہ بات پر سب متفق ہو گئے کہ وہ ڈال دیں گے اندھے کنویں میں۔

قبیلہ کبھی بھی غیابہ کہتے ہیں جو چھپا دے۔
اور جب ایسا کنواں جس کی منڈیر نہ ہو عموماً صحراؤں میں ایسے کنویں ہوتے ہیں جہاں آبادی نہ ہو بس قافلوں کے آنے پر تھوڑی دیر کیلئے آباد ہو جاتے ہیں۔

• مطلب آیت کے آخری حصے کا

① یوسفؑ کو تسلی دی — وہی اشارہ جیسے موسیٰ کی والدہ کے دل میں — شہد کی مکھی کو
② بھائیوں کو اندازہ نہیں — کہ انکی حرکت کا انجام کیا ہو گا
③ وہ غیابت الجب میں ڈال رہے ہیں اور انکو پتہ نہیں کہ ایک وقت تو انکو انکی یہ حرکت بتائے گا اور ہم تجھے اس وقت تسلی دے رہے ہیں

16- وہ رات کے وقت آئے روتے ہوئے۔

17- ہم سب دوڑ میں مقابلہ میں لگ گئے اور یوسفؑ کو چھوڑ کر سامان کے پاس چھوڑ دیا اور بھیڑیا کھا گیا۔

ہم سچے ہیں لوچا ہے ہم کتنے ہی سچے کیوں نہ ہوں لیکن یوسفؑ کے معاملے میں آپ ہمارے ~~معاملے میں~~ اوپر یقین نہ کریں گے۔

18- وہ لائے یوسفؑ کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر۔
سولت نفسہ — شیطان کسی چیز کو مزین کر کے پیش کرے تو وہ آسان ہو جاتی ہے۔

← صحیح بخاری سے روایت

حضرت عائشہ کے واقعہ افک پر انہوں نے کہا تھا۔

کہ میں اپنے اور آپ کیلئے وہی مثال قائم پاتی ہوں جیسے یوسفؑ اور انکے والد کو پیش آیا تھا۔ جب انہوں نے کہا تھا کہ میرے لیے صبر جمیل کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں ہے

فصبر جمیل

← "صبر کہنا آسان ہے اور کرنا بڑا مشکل ہے"۔

← "صبر کا بدلہ بغیر حساب کے ہے"۔

صبر - صدمے کی پہلی چوٹ پر ہے ← "عند صدمۃ الاولیٰ"

← حضرت یعقوبؑ کا کمال درجے کا صبر

دماغ کا توازن قائم ہے + بصیرت سے آنکا حسد جان گئے ہیں +

19 - وارد - سقہ - جو آدمی پانی لانا دالا تھا۔

وہ شخص جو قافلے کیلئے پانی کا انتظام کرنے والا جو آگے آگے جاتا ہے کہ پانی کی تلاش کرکے قافلے کو روک سکے۔

* سقے نے کنویں میں اپنا ڈول ڈالا۔ وہ یوسفؑ کو دیکھ کر پکار اٹھا - ارے مبارک ہو یہ تو لڑکا ہے۔

"پتہ چلا یا اچانک مل جانے پر۔

اس زمانے میں بچوں کو بیچنے کا رواج بھی تھا۔

اور ساتھ ہی اسکو چھپا لیا - مال غنیمت کے طور پر۔

"کہیں کوئی اسکا مدعی نہ بن جائے۔

1 روایت - کہ مطابق کنویں کے اردگرد یوسفؑ کے بھائی آتے جاتے رہتے تھے اور اسکو دیکھ رہے تھے کہ کنویں میں ہی ہے جب قافلہ والوں کو ملا تو کہہ دیا کہ ہمارا ہے بھگوڑا بیچ کر دو جو بیچ دیا۔

2 روایت - زیادہ تر لوگوں کی
قافلہ والوں نے ہی چھپایا کہ کہیں اردگرد سے بستیوں میں سے کوئی آکر یہ نہ کہہ دے کہ ہمارا ہے۔ وہ اس بچے کو بیچ کر پیسے حاصل کریں گے۔

← ایک سکیم قافلہ والے کر رہے تھے۔ دوسری سکیم اللہ تعالیٰ چلا رہے تھے۔ کہ قافلہ والوں کی یہ متاع مصر کی بادشاہت بنے گی۔

20 - تھوڑی قیمت کے عوض بیچ ڈالا وہ بھی چند درہم حقیر رقم۔ یوسفؑ کی قیمت لگی جو وقت کے پیغمبر بننے والے تھے۔ رشد و ہدایت سے نوازا گیا تھا۔

آپؐ نے جب معراج پر یوسفؑ کو دیکھا تھا تو کہا تھا کہ آدھا حسن یوسفؑ کے پاس اور آدھا حسن تمام دنیا کے پاس ہے۔

← پھر کسے اتنے حُسن کی قیمت چند درہم لگی۔ وہ قافلہ والے بے نیاز تھے یوسفؑ کی قیمت کے بارے میں انکو کوئی خاص پرواہ نہ تھی۔

← بعض اوقات ہمیں اپنے اردگرد موجود لوگوں کی ، رشتوں کی ، نعمتوں کی ، قدر و قیمت کا اندازہ نہیں ہوتا۔ ہم for Granted لیتے ہیں۔ ہمیں پرواہ نہیں ہوتی۔ لیکن اللہ کے ہاں انکی اہمیت بہت زیادہ ہے